

میر کے قلم سے

فستقہ جہولیت

از حکیم محمود احمد ظفر

کتابت و طباعت معیاری صفات ۱۹۰
 قیمت درج نہیں

منے کا پتہ: ادارہ معارف اسلامیہ، مبارک پور، سیالکوٹ
 جمہوریت ایک سیاسی نظام کا نام ہے جو اس وقت
 دنیا کے بہت سے ممالک میں رائج ہے اور جس کی جڑیں
 بنے اسلام کے نام پر قائم ہونے والے نظریاتی ملک
 "اسلامی جمہوریہ پاکستان" کو بھی جولانگہ بنا رکھا ہے۔
 پاکستان میں گذشتہ چالیس سال کے دوران جمہوریت اور
 مارشل لا کی عملی شکست اور اسلام، سوشلزم اور جمہوریت
 کی فکری کویزش نے ذہنی انتشار اور سیاسی انارکی کا جو
 کھڑا قائم کر دیا ہے اس کے ناموں ہماری مذہبی
 تہذیبی اور معاشرتی اقدار و روایات میا میٹ ہو کر رہ گئی
 ہیں اور ہر س زر و اقتدار نے اس اخلاقی اور نفسی
 اپنے اقتدار کا خوب سکر جمایا ہے۔

مذہب، خدا، بائبل اور کلیسا سے ذہنی طور پر آزاد
ہو جانے والی یورپی اقوام کو جمہوریت راس آئی ہے اور
راس آئی بھی چاہیے کہ ان کے عقائد اور اجتماعی نظام کے
درمیان کوئی فکری تضاد باقی نہیں رہا مگر اسلام، خدا، قرآن،
اور مسجد کے ساتھ قلبی وابستگی رکھنے والے
ہم جنہیں ہورہی ہیں۔

تضادات کے باعث بعض برہمچی نہیں سکتی لیکن اس کے باوجود جمہوریت پرست عناصر مسلسل اس کوشش میں ہیں کہ پاکستان میں جمہوریت ہی کا دور در درہ ہو اور اس کی خاطر مذہب، عقیدہ اور اقدار و روایات سمیت کسی بھی چیز کی قربانی سے دریغ نہ کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے جمہوریت کو اسلام ہی کا ایک نئی شکل اور عین اسلام ثابت کرنے کی مہم جاری ہے۔

مولانا حکیم محمود احمد ظفر نے زیرِ نظر کتابچہ میں ایک سنی نامور
کا جائزہ لیا ہے اور قرآن و سنت کے ٹکڑے دلائل کے ساتھ
اس حقیقت کو واضح کیا ہے کہ موجودہ مغربی جمہوریت کا اسلام
ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ اسلام کے مقابلہ میں ایک
اگلی نظامِ سیاست ہے جس کی فکری بنیاد مذہب سے انحراف
پر رکھی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مصنف نے اسلامی نظام
سیاست و حکومت کے مختلف پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی ہے
اور اسلام اور جمہوریت کے فکری، عملی اور علمی تضادات کو اجاگر
کرنے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔

خلاصہ تفسیر القرآن
متعلقہ حقوق نسواں

از مولانا حمید الرحمن عباسی

کتابت و طباعت معیاری صفحات ۶۴۲

بشر ابنن خدام الدين شيرازي الكي، لا يور
قيمت درج نين -

حضرت اقدس مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہ العزیز
 کے خوشہ چیں میں مولانا حمید الرحمن عباسی ایک بے نفس بزرگ
 ہیں۔ سیر الاولیاء میں بی انتہائی سادگی اور دوستی کے ساتھ قرآن کریم
 کی خدمت میں مصروف ہیں۔ مرشدی حضرت مولانا عبید اللہ انور
 کے ساتھ ایک معاون کی حیثیت سے انہوں نے سالہا سال تک
 دورہ کر کے حضرت امام لاہوریؒ کی طرزِ زقرآن کریم